والدین کی زندگی میں فوت ہونے والی اولاد کا وراثت میں حصہ نہیں

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر غیر شادی شدہ بیٹی یا بیٹا، والدین کی زندگی میں وفات پا جائے تو کیا اس کا والدین کی جائیداد میں حصہ یا حق بنتا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

غیر شادی شدہ بیٹی یا بیٹا ہو یا شادی شدہ، جو والدین کی زندگی میں وفات پا جائے، والدین کے ترکہ میں اس کا حصہ نہیں ہوتا کہ والد یا والدہ کے ترکہ میں وہی اولاد وارث بنتی ہے، جو ان کے انتقال کے وقت زندہ ہو، لہذا ان کی زندگی میں انتقال کر جانے والے کا حصہ نہیں بنے گا۔

وراثت کی شرائط بیان کرتے ہوئے ردالمحتار میں فرمایا: "ووجود وارثہ عند موتہ حیا حقیقۃ او تقدیرا" یعنی: مورث کی وفات کے وقت وارث کا حقیقۃً یا تقدیراً زندہ موجود ہونا۔ (ردالمحتار، جلد6، صفحہ758، دار الفکر، بیروت)

اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "لا حق لابن مات قبل ابیہ فی ترکۃ ابیہ" یعنی جو بیٹا اپنے والد سے پہلے انتقال کر گیا، اس کا اپنے والد کے ترکہ میں کوئی حق نہیں۔ (فتاوی رضویہ، جلد25، صفحہ383، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4065

تاریخ اجراء: 02 صفر المظفر 1447ھ/28 جولائی 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net